پاني تو پلانے تجھے جائيگا سکينة

عباس نہ اب لوٹ کے آئيگا سکينة

بھائي سے وداع ھوکے يوں فرماتے تھے مولیٰ

اب کون ميرے گھر کو بچائے گا سکينة

ھم اذن وغیٰ ديتے ھيں معلوم ھے ھم کو

بھائي کا بچھڑنا تو رلائيگا سکينة

دو ھاتھ قلم ھونگے تو پروانہ کرے گا

وہ منھ ميں تيري مشك سنبھالے گا سکينة

جب تيروں کي بوچھار ميں غازي ميرا ھوگا

تب مشك و الم کيسے بچائے گا سکينة

صقراء کي مثل پھنچے گا جب لاش اخي پر

شبير جگر کيسے سنبھالے گا سکينة

عباس نہ ھونگے تيرا بابا بھي نہ ھوگا

جب شمر تماچے تجھے مارے گا سکينة

اللہ محافظ تیرا اب تجھ کو ستم گر

سرکاٹ کے بابا کا دیکھائے گا سکینة

سینے پہ میرے سوتی تھي ، سوئینگي کہاجب

ظالم میرے خیمے کو جلائے گا سکینة

شبیر شفاعة کے لیئے آئے گا اُس کي

عباس کي مجلس جو رچائے گا سکینة

شاکر کو یقین ھے تیري مشکي کے وسیله

مانگونہ گا جو عباس دلائے گا سکینة